تضمین

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

تضمین نگار: سید حبیب احمد شاہ

نوٹ: یہ اشعار شرح حدائقِ بخشش از مولانا غلام حسن قادری سے لئے گئے ہیں

www.facebook.com/owaisology

میرے آقا و مولا پہ دائم درود   سب کے ملجا و ماویٰ پہ دائم درود
نورِ عرشِ معلّٰی پہ دائم درود   شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

ہے بلاشک جو سلطانِ دنیا و دیں   جس کے درباں ہیں جبریلِ امیں
سامنے جس کے کعبے کی خم ہے جبیں   عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں
اُس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

جس کی خوشبو سے رستے مہکنے لگیں   جس پہ جی جان کونین صدقے کریں
عطر کی جا عرق جس کا حوریں ملیں   جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں
اُس گلِ پاک منبت پہ لاکھوں سلام

جس پہ قرباں ہیں طوبیٰ کی رعنائیاں   حسنِ موزونیت کی فدا جس پہ جاں
جس کا روح الامیں بلبلِ مدح خواں   "طائرانِ قدس جس کی ہیں قمریاں
اُس سہی سروِ قامت پہ لاکھوں سلام"

جس کی عظمت کے آگے فرشتے جھکیں   جس پہ گلہائے خوبی کے سہرے سجیں
جس کو اشجار و حیوان سجدے کریں   جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اُس سرِ تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام

کیوں نہ ہو ٹھیک عالم کا نظم و نسق   راستی کا ملے کیوں نہ سب کو سبق
صبح چمکی ہوا رات کا سینہ شق   لیلۃ القدر میں مطلع الفجر حق
مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام"

www.facebook.com/owaisology

عرشیوں کی پہنچتی ہے جن تک اذان   جن کی سمع مبارک ہے معجز نشان
سب کی فریاد سے باخبر ہو ہر آن   دُور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کان لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے جلوے سے عالم منور ہوا   جس کی کونین میں ہے درخشاں ضیا
جس کو معراج کا تاج عزت ملا   جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس سے پائی مہ و مہر نے بھی ضیا   کہکشاں جس کی نورانیت پر فدا
جس کے آگے زمیں بوس ارض و سما   جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

قابَ قوسین ہے جن کی شانِ جلی   جن پہ قربان ہے دل سے فردوس بھی
ہر ادا جن کی ہے شیوۂ دلبری   جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
اُن بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

چشم مازاغ اُن کی وہ صلِّ علیٰ   جس سے مخفی نہیں کوئی بھی شے ذرا
کتنی دلکش ہے اُس کی یہ پیاری ادا   جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

اُن کی ہر ایک پیاری ادا پر درود   جلوۂ عارضِ دل رُبا پر درود
دُرِّ دنداں کی نوری ضیاء پر درود   نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود
اُونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

کفر میں جس نے چمکائے حق کے دیئے　　جس سے دنیا و دیں سارے روشن ہوئے
جس کے چاند اور سورج نے صدقے لئے　　جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اُس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

جن کی نزہت پہ قربان جانِ جناں　　جن سے شرمندہ لعلِ یمن بے گماں
جن پہ ہر وقت وحیِ الٰہی رواں　　پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں
اُن لبوں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس سے توحید کا درس سب کو ملا　　جس نے اعلان حق آشکارا کیا
شان جس کی ہے مَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى　　وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

جس سے حکمت کے چشمے ہمیشہ بہیں　　جس سے پوشیدہ اسرار عالم کھلیں
جس کی حق گوئی کا غیر بھی دم بھریں　　وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں
اُس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جس سے ظلمت کدے جگمگانے لگیں　　جس کی نکہت سے مرجھائی کلیاں کھلیں
جس سے مردہ امیدوں کو جانیں ملیں　　جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اُس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

ہیں وہ قاسم اگرچہ ہے معطی خدا　　جس کو جو کچھ ملا وہ انھیں سے ملا
جوش پر اُن کا ہر دم ہے جود و عطا　　ہاتھ جس سمت اُٹھا غنی کر دیا
موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

www.facebook.com/owaisology

جس سا شہزور کوئی بھی پیدا نہیں — جس کا مثل اور عالم میں دیکھا نہیں
جس سے بڑھ کر ہمارا سہارا نہیں — جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

جن کی برکت سے لاکھوں کی پیاسیں بجھیں — جن کا دم سلسبیل اور کوثر بھریں
چاند سورج اشاروں پہ جن کے چلیں — نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے محتاج ہوں سارے شاہ و گدا — جس کے ٹکڑوں سے پلتی ہو خلقِ خدا
اور پھر اُس پہ عالم ہو یہ زہد کا — کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اُس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جو کہ پیشِ خدا سب سے اوّل جھکی — اور جو روزِ جزا سب کی حامی بنی
جس کو ہر حال میں فکرِ اُمت رہی — جو کہ عزمِ شفاعت پہ کھنچ کر بندھی
اُس کی کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام

نورِ توحید کا جلوہ طیبہ کا چاند — عرش کی آنکھ کا تارا طیبہ کا چاند
آمنہ بی کا مہ پارا طیبہ کا چاند — جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دِل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

طور پہ جلوہ آرائی وہ کس کی تھی — لَنْ تَرَانِیْ کی آواز تھی کس نے دی
ہوش فہم و خرد گم یہاں ہیں سبھی — کس کو دیکھا یہ موسےٰ سے پوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

www.facebook.com/owaisology

ملاء اعلیٰ کے اُن پر کروڑوں درود — شاخِ طوبیٰ کے اُن پر کروڑوں درود
جانِ سدرہ کے اُن پر کروڑوں درود — اُن کے مولا کے اُن پر کروڑوں درود
اُن کے اصحاب وعترت پہ لاکھوں سلام

جن کا نام مبارک ہے بی فاطمہ — جو خواتین عالم میں ہیں عالیہ
عابدہ ، زاہدہ ، ساجدہ ، صالحہ — سیدہ ، زاہرہ ، طیبہ ، طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

جس میں بے اذن جا سکتا کوئی نہیں — جس کی تقدیس سارے جہاں سے بڑی
جس کی وحی الٰہی سے عزت بڑھی — عرش سے جس پہ تسلیم نازل ہوئی
اُس سرائے سلامت پہ لاکھوں سلام

جس کو قربِ شہنشاہ طیبہ ملا — حسن خدمت کا ممتاز تمغہ ملا
جن کو حق کی رضا کا عطیہ ملا — وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا
اُس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

اہل باطل ہوں جل جل کے یارب کباب — روز افزوں ہو اُن کا یونہی التہاب
اور بہر حضور رسالت مآب — بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام

کون ہے دل سے اُن کا جو شیدا نہیں — کس کے ورد زباں اُن کا کلمہ نہیں
حشر میں کس کو اُن کا سہارا نہیں — ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام

کاش برپا ہو جس وقت روزِ جزا — اور دولہا بنیں وہ شفیع الوریٰ
ہو کسی کی یہ پوری حبیب التجا — مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

www.facebook.com/owaisoGY